اسلامیات

Date: __/__/20 M T W T F S

سوال

سماج کے ارتقا کے لیے تزکیہ نفس ایک لازمی عنصر ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب

تعارف:

سماج دراصل افراد کے مجموعے کا نام ہے۔ اگر فرد کی سوچ، اخلاق، عمل اور کردار درست ہو تو معاشرہ ترقی کرتا ہے۔ اور اگر فرد بگڑ جائے تو معاشرہ یا سماج انتشار اور زوال کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسلام نے معاشرتی ارتقاء کی بنیاد فرد کی اصلاح پر رکھی ہے۔ اور فرد کی اصل اصلاح "تزکیہ نفس" یعنی انسان کے باطن، اخلاق، نیت اور کردار کی پاکیزگی ہے۔ اور اسی سے ممکن ہے۔ قرآن میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ نفس کی پاکیزگی ہی انسان اور معاشرے دونوں کے لیے کامیابی کا حقیقی راستہ ہے۔

تزکیہ نفس: مفہوم و اہمیت

تزکیہ لفظ "زکا" سے ہے جس کے معنی پاک کرنا ہے اور سنوارنا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں تزکیہ نفس سے مراد اخلاقِ رذیلہ (حسد، بغض، لالچ) کو ختم کرنا۔ اخلاق حمیدہ (صدق، امانت، صبر، شکر) کو اپنانا ہے

اور اس کے علاوہ نفس کو خواہشات اور گمراہی سے بچانا ہے۔

قرآن و حدیث میں تزکیہ نفس کی معاشرتی بنیادیں

قرآن و حدیث کی روشنی میں تزکیہ نفس کی معاشرتی بنیادیں درج ذیل ہیں جن سے انسان کو تزکیہ نفس پر قابو رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(۱) کامیابی کا معیار

انسان کی زندگی میں بہت اتار چڑھاؤ آتے ہیں لیکن وہ کس طرح اپنی زندگی کو گزارتا ہے اور نفس کا مظاہرہ کرتا ہے اس سے اس کے ایمان کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور اپنی خواہشات پر کس طرح قابو پا کر صبر کا مظاہرہ کرتا ہے۔

قرآن کہتا ہے:

"قد افلح من زکاھا"

"ترجمہ: یقیناً کامیاب وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کیا"

(الشمس: ۹)

(۲) اصلاح معاشرہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد بعثت

Date: __/__/2025

M T W T F S

رسول ﷺ نے معاشرے کو تبدیل کرنے کے لیے سب سے پہلے افراد کے دلوں کی اصلاح کی۔ غزوات کے دوران بھی جب رسول ﷺ سپہ سالار اور مجاہدین کو جنگ کے لیے تیار کرتے تو سب سے پہلے ان کے دلوں میں ایمان کو تازہ کرتے تاکہ میدان جنگ میں بھرپور جوش اور جذبوں کے ساتھ فتح حاصل کی جائے کیونکہ ان کا مقصد اصلاح تھا نہ کہ دشمنوں کی جانیں لینا۔

"ویزکیھم"

ترجمہ :- اور وہ (رسول) ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

(البقرہ : 151)

(iii) دل کی اصلاح معاشرتی اصلاح

دل کی اصلاح معاشی رویوں کو بھی درست کرتی ہے۔ جب تک دل درست نہیں ہوگا معاشرے کی اصلاح بھی ویسی ہی ہوگی۔ اس لیے معاشرے کی سیاسی اور معاشی اصلاح کے لیے پہلے دل کی اصلاح کرنا ضروری ہے۔

"اگر دل درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے" (صحیح بخاری)

تزکیہ نفس اور معاشرے کے ارتقا کا باہمی تعلق

تزکیہ نفس کا تعلق معاشرے کے ارتقا میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ معاشرہ مختلف فرد

سے مل کر بنتا ہے۔ اگر معاشرے میں رہنے والے لوگوں کا نفس ہی سیدھی نہیں ہوگا تو وہ معاشرہ کبھی بھی فلاح یافتہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پہلے ضروری ہے نفس کا تزکیہ اس کی پاکیزگی سے کیا جائے پھر باقی معاشرے کو کیا جائے۔

معاشرے کی ارتقا کے لیے تزکیہ نفس کا کردار

(۱) اخلاقی تطہیر معاشرتی امن کی بنیاد ہے

تزکیہ فرد کو جھوٹ، دھوکہ، چوری، رشوت، ظلم اور ستم، بدعنوانی سے پاک کرتا ہے۔ جب افراد سچے، دیانت دار اور امانت دار ہوں تو معاشرہ پرامن ہوتا ہے۔ انصاف برقرار ہوتا ہے۔ جس سے جرائم میں کمی آتی ہے۔ اور اجتماعی اعتماد بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کے بغیر ترقی نامکمل ہے۔ اس لئے تزکیہ نفس معاشرے کے ارتقا میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(۲) تزکیہ برداشت، رواداری اور اخوت پیدا کرتا ہے

اگر معاشرہ عدم انتشار کا شکار ہے تو اس کی سب سے بڑی وجہ بھی انسان کا تزکیہ نفس کا ٹھیک نہ ہونا ہے۔ تزکیہ نفس انسان کے اندر صبر، حوصلہ، درگزر، دوسروں کی غلطیاں معاف

Date: ___/___/20

معاف کرنا اور مختلف آراء کو قبول کرنے کا نام ہے
اور ایسی صفات ہی فرد کے اندر ایک صحت مند معاشرے
کی بنیاد رکھنے کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔

"اور وہ لوگ غصہ پی جانے والے اور لوگوں
کو معاف کرنے والے ہیں"
(سورۃ آل عمران 3:134)

یہ برداشت اور نرم مزاجی کی سب سے خوبصورت قرآنی
دلیل ہے۔

(3) خواہشات پر قابو معاشرتی عدل پیدا کرتا ہے

نفوس جب خواہشات کے غلام ہوں
تو معاشرہ بدعنوانی، تعصب، ناانصافی اور ظلم سے
بھر جاتا ہے۔ تزکیہ فرد کو خواہش پر نہیں بلکہ
حق پر چلنا، دوسروں کو ان کا حق دینا، ذمہ
داری پوری کرنا سکھاتا ہے۔ یہی وہ بنیاد ہے
جس پر عدل اجتماعی قائم ہوتا ہے۔

(4) روحانی تربیت معاشرتی کردار کو مضبوط کرتی ہے

تزکیہ نفس فرد کے اندر خوفِ خدا
جوابدہی کا احساس، نیکی کا جذبہ اور اللہ کی
رضا کی تلاش پیدا کرتا ہے۔ ایسے لوگ معاشرے
میں خیر، انصاف اور خدمت کے مراکز بن جاتے

میں جس سے معاشرے کی ارتقا اچھے نفس کے ہاتھوں ہوتی ہے۔ اور معاشرہ خوب ترقی پذیر ہوتا ہے

(5) باکردار قیادت تزکیہ نفس سے جنم لیتی ہے۔

معاشرے کی ترقی میں قیادت کا کردار بنیادی ہے۔ تزکیہ نفس سے پیدا ہونے والے حکمران اور لیڈر با اصول، دیانت دار، خودغرضی سے پاک، قوم پرست (نہ کہ گروہ پرست) اور اعلیٰ اخلاق کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسی قیادت ہی معاشرے کو ترقی دیتی ہے۔ میثاق مدینہ کے بعد جب مکہ اور مدینہ اور باقی گرد کے قبیلہ کے لیے اصول نافذ کیے گئے تو اس وقت مدینہ اور مکہ کا مشترکہ دفاع فروغ پایا پھر حضور ﷺ کو لیڈر کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ کیونکہ ان کے تزکیہ نفس نے اس معاشرے کی ارتقا کو ممکن بنایا۔

(6) تزکیہ سماجی انصاف اور خیر کے نظام کو فروغ دیتا ہے۔

جس طرح باکردار قیادت تزکیہ نفس سے تشکیل پاتی ہے اسی طرح سماجی انصاف اور خیر کے لیے بھی تزکیہ نفس بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جب معاشرہ میں تشکیل پاتا ہے تو اس کے پیچھے انصاف کرنے والے لوگ اور حکمرانی طبقہ موجود ہوتا ہے جس

Date: __/__/2025

M T W T F S

سے معاشرے میں محبت، اعتماد اور باہمی ربط پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح پاکیزہ نفس افراد یتیموں کے لیے حق رکھتے ہیں، محتاجوں کی مدد کرتے ہیں اور کمزوروں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ یہی ترقی یافتہ معاشروں کی اصل بنیاد ہے۔

"اے ایمان والو! اللہ کے لیے نہایت مضبوطی سے انصاف میں قائم رہو، اور انصاف کرو یہی تقویٰ کے قریب تر ہے۔"

(سورۃ المائدہ 5:8)

اس کے علاوہ دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کا حکم دیا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

"اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بنو، اگرچہ گواہی خود تمہارے خلاف یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہو۔"

(سورۃ النساء 4:135)

معاصر دور میں تزکیہ نفس کی اہمیت

جدید معاشرہ اس وقت مادیت، خود غرضی، ذہنی دباؤ، عدم برداشت، اخلاقی بحران جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ اس دور میں تزکیہ نفس روحانی سکون، اخلاقی تربیت، ذہنی مضبوطی اور سماجی امن اور سماجی امن کی ضامن ہے۔ یہ جدید اخلاقیات

Date: __/__/20 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

اور اسلامی اخلاق دونوں کے اندر پل کا کام کرتا ہے۔ اس لئے معاشرے کے ارتقا کے لیے تزکیہ نفس کا بہتر ہونا بہت ضروری ہے۔

القرآن:- اس شخص کو جہنم سے دور رکھا جائے گا جو خدا سے ڈرنے والا ہو اور اپنے تزکیہ کی خاطر دولت دوسروں کو دیتا ہو

(الیل 18:17)

تنقیدی جائزہ

لہذا ایک اچھے معاشرے ارتقا کے لیے خود کے نفس کو بہتر طریقے سے تشکیل دینا بہت ضروری ہے جس سے معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جب تک ایک فرد کا تزکیہ نفس بہتر اور پاکیزہ نہیں ہوگا تب تک معاشرہ بہتر طریقے سے تشکیل نہیں پا سکے گا۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں بے صبری، بے رحم دلی اور ایسے کئی عناصر جنم لے گیں جن سے لوگ گمراہ ہو جائے گے۔

خود کو پاک کرے جو، وہ جہاں کو بدل دیتا ہے،
نفس کی تربیت سے انسان کامل بن جاتا ہے